



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

अनुभाग I

PART XVII

SECTION I

XVII

سیشن I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اخباری سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	बुध	18, मई 2011	28 वैशाख,	1933 (शक)	खंड II
No. II	New Delhi	Wednesday	18, May 2011	28 Vaishakh,	1933 (Saka)	Vol. II
نمبر II	نئی دہلی	۱۸	۱۸ مئی 2011	۲۸ می ۱۹۳۳	1933 (شک)	جلد II

विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 11, अप्रैल, 2011/चैत्र 21, 1933 (शक)

“हज कमीटी एक्ट 2002”, “हके इत्तेला एक्ट, 2005”, “घरेलू तशद्दुद से ख्वातीन का तहफ़कुज़ एक्ट, 2005” और “तहफ़कुज़ हुकूके इतफ़ाल कमीशन एक्ट, 2005” का उद्दृ अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उद्दृ में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 11th April, 2011/Chaitra 21, 1933 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Haj Committee Act, 2002", "The Right to Information Act, 2005", "The Protection of Women from Domestic Violence Act, 2005", and "The Commission for Protection of Child Rights Act, 2005" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف (محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکش بعنوان: ”حج کمیٹی ایکٹ، 2002“، ”حق اطلاع ایکٹ، 2005“، ”گھریلو تشدد سے خواتین کا تحفظ ایکٹ، 2005“ اور ”تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005“ کا اردو ترجمہ صدر جمہوریہ کی اخباری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

گھر بیو تشد د سے خواتین کا تحفظ ایکٹ، 2005

(نمبر 43 بابت 2005)

(13 نومبر 2005)

ایکٹ تاکہ کنبے کے اندر واقع ہونے والے کسی طرح کے تشد د کی شکار خواتین کے حقوق، جن کی حفاظت آئین کے تحت دی گئی ہے، کے زیادہ موثر تحفظ اور اس سے مسلک یا منصب امور کی توضیح کی جائے۔
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپنوں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب 1

ابتدائیہ

1-(1) یہ ایکٹ گھر بیو تشد د سے خواتین کا تحفظ ایکٹ، 2005 کھلائے گا۔

محضر عنوان، وسعت

اور نفاذ۔

(2) یہ ریاست جموں و کشمیر کے سواۓ پورے بھارت سے متعلق ہو گا۔

(3) یہ ایسی تاریخ سے نافذ ہو گا جو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔

2- اس ایکٹ میں بھروسے کے سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ”متاثرہ شخص“ سے کوئی خاتون مراد ہے جو رپانڈنٹ کے ساتھ گھر بیو رشتہ میں ہو اور جو بیان کرے کہ

اُسے رپانڈنٹ نے کسی گھر بیو تشد د کا نشانہ بنایا؛

(ب) ”بچہ“ سے 18 سال کی عمر سے کم کوئی شخص مراد ہے اور اس میں کوئی متینہ، سوتیا یا رضاہی بچہ شامل ہے؛

(ج) ”حکم معاوضہ“ سے دفعہ 22 کے معنوں میں منظور کیا گیا کوئی حکم مراد ہے؛

(د) ”حکم تحویل“ سے دفعہ 21 کے معنوں میں منظور کیا گیا کوئی حکم مراد ہے؛

(ه) ”خانگی واقعہ کی روپورث“ سے ایسی روپورث مراد ہے جو کسی متاثرہ شخص سے خانگی تشد د کی شکایت موصول

ہونے پر مقررہ فارم میں دی جائے؛

(و) ”گھر بیو رشتہ“ سے دو اشخاص کے درمیان کوئی رشتہ مراد ہے جو کسی مشترکہ گھر میں اکھٹے رہتے ہوں یا کسی

خصوص وقت پر اکھٹے رہتے تھے جب کہ وہ یک جدی ہوں یا بیاہ، تنہیت کی حیثیت سے آپس میں رشتہ دار ہوں یا کنبے کے

افراد ہوں اور خاندان مشترکہ میں اکھٹار ہتے ہوں؛

(ز) ”گھر بیو تشد د“ کے وہی معنی ہیں جو اسے دفعہ 3 میں دئے گئے ہیں؛

(ح) ”جہیز“ کے وہی معنی ہوں گے جو اسے جہیز ماننتی ایکٹ، 1961 کی دفعہ 2 میں دئے گئے ہیں؛

(ط) ”محشریٹ“ سے درج اول کا محشریٹ، یا جیسی کہ صورت ہو، میٹرو پالٹن محشریٹ مراد ہے جسے علاقے

میں مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے تحت اختیار ساعت حاصل ہو جہاں متاثرہ شخص عارضی طور پر یا دیگر طور پر رہتا ہوا یا
جہاں رسپانڈنٹ رہتا ہو یا جہاں گھر بیلوشند واقع ہونا بیان کیا جاتا ہو؛

(ی) ”علاج کی سہولیت“ سے ایسی سہولیت مراد ہے جسے ریاستی حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے علاج کی

سہولیت قرار دے؛

(ک) ”مالی راحت“ سے وہ معاوضہ مراد ہے جس کی نسبت محشریٹ اس ایکٹ کے تحت راحت کے لیے کسی

درخواست کی ساعت کے کسی مرحلہ پر متاثرہ شخص کو گھر بیلوشند کے باعث ہوئے اخراجات یا نقصانات کو پورا کرنے کے
لیے متاثرہ شخص کو ادا کرنے کا رسپانڈنٹ کو حکم دے؛

(ل) ”اطلاع نامہ“ سے کوئی اطلاع نامہ مراد ہے جو سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا ہو اور اصطلاح ”مشہر“ کی

تعیر حبہ ہو کی جائے گی۔

(م) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ن) ”تحفظاتی افر“ سے ایسا افسر مراد ہے جسے ریاستی حکومت نے دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا ہو؛

(ص) ”حکم تحفظ“ سے دفعہ 18 کے معنوں میں صادر کیا گیا حکم مراد ہے؛

(ع) ”حکم سکونت“ سے دفعہ 19 کے ضمن (1) کے معنوں میں منظور کیا گیا حکم مراد ہے؛

(ف) ”رسپانڈنٹ“ سے کوئی بالغ مرد مراد ہے جو متاثرہ شخص کے ساتھ خالی رشتہ میں ہو یا رشتہ میں رہا ہو اور جس

کے خلاف متاثرہ شخص نے اس ایکٹ کے تحت کوئی راحت طلب کی ہو؛

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی متاثرہ بیوی یا عورت، جو شادی کی نوعیت سے رشتہ داری میں رہتی ہو، خاوند کے کسی رشتہ دار

یا مرد شریک کتبہ کے خلاف بھی شکایت دائر کر سکے گی؛

(س) ”خدمت فراہم کننہ“ سے کوئی اکائی مراد ہے جو دفعہ 10 کے ضمن (1) کے تحت جائز ہو؛

(ق) ”مشتر کے گھر“ سے کوئی گھر مراد ہے جہاں متاثرہ شخص رہتا ہو یا کسی مرحلہ پر اسکیلے یا رسپانڈنٹ کے ساتھ

قرابت داری کے تعلق سے رہا ہو اور اس میں ایسا کوئی گھر بھی شامل ہے جو رسپانڈنٹ اور متاثرہ شخص کی مشتر کے ملکیت ہو یا

مشتر کے طور پر کرایہ پر لیا ہو یا جو دو میں سے کسی ایک کی ملکیت ہو یا کسی ایک نے کرایہ پر لیا ہو اور جس کی نسبت متاثرہ شخص یا

رسپانڈنٹ یا دونوں کو مشتر کہ یا علیحدہ طور پر کوئی حق، اتحقاق یا حصہ حاصل ہو اور اس میں ایسا گھر بھی شامل ہے جو مشتر کے

کتبہ کی ملکیت ہو جس کا رسپانڈنٹ رکن ہے قطع نظر اس امر کے آیا رسپانڈنٹ یا متاثرہ شخص کو اس مشتر کے گھر میں کوئی حق،

استحقاق یامفاد حاصل ہے یا نہیں؟

(ر) ”پناہ گھر“ سے ایسا پناہ گھر مراد ہے جسے ریاستی حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے پناہ گھر قرار دے۔

باب II

گھر یلو تشد

3- اس ایکٹ کی اغراض کے لیے رسانہ نٹ کا کوئی فعل، ارتکابِ فعل یا ترکِ فعل یا طور طریقہ گھر یلو تشد گھر یلو تشد کی تعریف۔

تصور ہوگا اگر اس سے

(الف) متأثرہ شخص کی صحت، سلامتی، زندگی، عضو یا تندرستی چاہے ذہنی یا جسمانی، کو ضرر پہنچ یا آزار پہنچ یا خطرہ لاحق ہو یا ان باتوں کا اندر یا شہر ہو اور اس میں جسمانی بدسلوکی، جنسی بدسلوکی، زبانی اور جذبائی بدسلوکی اور معاشی بدسلوکی شامل ہیں؛

(ب) متأثرہ شخص کو خوف زدہ کیا جائے، ضرر پہنچا جایا جائے، آزار پہنچا جایا جائے یا خطرہ لاحق کیا جائے تاکہ اس کے دوسرے رشتہ دار شخص کو ڈرایا جائے تاکہ کسی جہیز یاد یا مگر جاندا دیتی صفات کے غیر قانونی مطالبہ کو پورا کیا جائے؛

(ج) متأثرہ شخص یا اس کے کسی رشتہ دار کو نظرہ (الف) یا نظرہ (ب) میں مذکورہ کسی طریقہ سے دھمکانا مقصود ہو؛ یا

(د) متأثرہ شخص کو چاہے جسمانی یا ذہنی ضرر پہنچ جائے یا آزار پہنچ۔

شرط ۱: اس دفعہ کی اغراض کے لیے —

(i) ”جسمانی بدسلوکی“ سے کوئی فعل یا طریقہ مراد ہے جو ایسی نوعیت کا ہو جس سے متأثرہ شخص کے بدن میں درد ہو، ضرر پہنچ یا زندگی، کسی عضو یا صحت کو خطرہ لاحق ہو یا اس کی صحت یا نشوونما میں خلل و اتع ہو اور اس میں زد کوب، مجرمانہ دھمکی اور مجرمانہ طاقت بھی شامل ہیں؛

(ii) ”جنسی بدسلوکی“ میں جنسی نوعیت کا کوئی طریقہ شامل ہے جس سے کسی خاتون کا وقار گرفتار ہو جائے، اس کو ٹھیس پہنچ جائے، گرجائے یا دیگر طور پر اس کی تذلیل ہو؛

(iii) ”زبانی اور جذبائی بدسلوکی“ میں حسب ذیل شامل ہیں، —

(الف) بے عزتی کرنا، بھنسی اڑانا، تذلیل، دشام تراشی اور بے اولاد ہونے یا اولاد نیرینہ نہ ہونے کے تعلق سے بالخصوص بے عزتی کرنا یا بھنسی اڑانا، اور

(ب) کسی شخص کو جس میں متأثرہ شخص مفارکھتا ہو، جسمانی اذیت پہنچانے کی بار بار دھمکی دینا؛

(iv) ”معاشی بدسلوکی“ میں حسب ذیل شامل ہیں، —

(الف) تمام یا کسی ایک معاشی یا مالی وسائل سے محروم کر دینا جس کے لیے متأثرہ شخص کسی قانون یا رواج کے تحت مستحق ہو چاہے یہ عدالت کے کسی حکم کے تحت یا دیگر طور پر پر وااجب الادا ہو یا جس کی متأثرہ شخص کو بحالت مجبوری

ضرورت ہو جس میں متأثرہ شخص اور اس کے بچوں کی، اگر کوئی ہوں، خالص گھر کی ضرورتیں ہی نہیں، استری دھن، جاندار جو متأثرہ شخص کی مشترک یا علیحدہ ملکیت ہو، مشترک گھر کے کرایہ کی ادائیگی اور نان نقہ شامل ہیں،

(ب) گھر یا جاندار کی فروخت، اثاثوں کی منتقلی چاہے منقول، غیر منقول، قبل مالیت، حصص، صفائی، تمک اور حسیہ ہو یا دیگر جاندار جس میں متأثرہ شخص کوئی مفاد رکھتا ہو یا غانگی رشتہ کی رو سے استعمال کرنے کا مستوجب ہو یا متأثرہ شخص یا اس کے بچوں یا اس کے استری دھن کے ذریعے مناسب طور پر مقصود ہو سکے یا متأثرہ شخص کے ذریعے مشترک طور پر یا علیحدہ طور پر کوئی جاندار کھی ہو؛ اور

(ج) وسائل یا سہولیت تک متواتر رسائی پر رونک جو متأثرہ شخص خانگی رشتہ، جس میں شریک گھر تک رسائی شامل ہے، کی رو سے استعمال کرنے کا مستوجب ہو۔

تشریح II: تعین کرنے کی غرض کے لئے کہ آیا اس دفعہ کے تحت رسانہ کا کوئی فعل، ارتکاب فعل، ترک فعل یا طریق "گھر یوتشدہ" ہے، معاملہ کے مجموعی حقوق اور حالات پر غور کیا جائے گا۔

باب III

تحفظاتی افران، خدمت فراہم کنندگان وغیرہ کے اختیارات اور فرائض

4-(1) کوئی شخص جس کے پاس یہ باور کرنے کے لیے وجہ ہو کہ گھر یوتشدہ کے کسی فعل کا ارتکاب کیا گیا ہے یا ارتکاب کیا جا رہا ہے یا ارتکاب کا احتمال ہے، اس کی نسبت متعلقہ تحفظاتی افسر کو اطلاع دے سکے گا۔

(2) ضمن (1) کی غرض کے لیے نیک نیت سے دی گئی کسی اطلاع کے لیے کسی شخص پر دیوانی یا فوج داری ذمہ داری عائد نہیں ہوگی۔

5- کوئی پولیس افسر، تحفظاتی افسر، خدمت فراہم کنندہ یا مجرم یا مجرمیت جسے گھر یوتشدہ کی شکایت موصول ہوئی ہو یا بنوں دیگر گھر یوتشدہ کے واقعہ کے جائے قوع پر موجود ہو یا گھر یوتشدہ کے واقعہ کی اطلاع اسے دی گئی ہو، متأثرہ شخص کو حصہ ذمیل کی اطلاع دے گا:-

(الف) اس ایک کے تحت راحت حاصل کرنے کے لیے تحفظاتی حکم، مالی راحت کے لیے حکم، تحویل کے لئے حکم، حکمِ سکونت، یا ایک سے زیادہ ایسے حکم کے لیے درخواست دینے کا اُس کا حق؛

(ب) خدمت فراہم کنندگان کی خدمات کی دستیابی؛

(ج) تحفظاتی افران کی خدمات کی دستیابی؛

(د) قانونی خدمات اتحاری ایکٹ، 1987 کے تحت مفت قانونی خدمت کا حق؛

(ھ) مجموعہ تعریزاتی بھارت کی دفعہ 498 اف کے تحت شکایت دائر کرنے کا اس کا حق، جہاں مناسب ہو:

تحفظاتی افسر کو اطلاع اور مخبر ذمہ داری سے مبرأ۔

پولیس افسر ان، خدمت فراہم کنندگان اور مجرمیت کے فرائض۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ میں کسی امر سے کسی طرح یہ تعبیر نہ ہو گا کہ وہ کسی پولیس افسر کو قبل دست اندازی جرم کے ارتکاب کی نسبت اطلاع ملنے پر قانون کے مطابق اپنے فرض کی انجام دہی سے مبرأ کر دیتا ہے۔

6- اگر کوئی شخص یا اس کی جانب سے کوئی تحفظاتی افسر یا کوئی خدمت فراہم کننده کسی پناہ گھر کے نگاراں سے ایسی خاتون کو پناہ دینے کی درخواست کرتے تو وہ نگاراں شخص متاثرہ شخص کو اپنے پناہ گھر میں پناہ مہیا کرے گا۔

7- اگر کوئی متاثرہ شخص یا اس کی جانب سے کوئی تحفظاتی افسر یا کوئی خدمت فراہم کننده کسی علاج کے سہولیت ادارے کے نگاراں شخص سے ایسی خاتون کو کوئی علاج فراہم کرنے کی درخواست کرتے تو علاج کی سہولیتوں کا ایسا نگاراں شخص اپنے علاج کی سہولیت کے ادارہ میں علاج کی یہ سہولیت فراہم کرے گا۔

8- (1) ریاست حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے ضلع میں تحفظاتی افسران ایسی تعداد میں مقرر کرے گی جتنے کو وہ ضروری سمجھے اور علاقے یا علاقوں کو بھی مشتمل کرے گی جس کے یا جن کے اندر کوئی تحفظاتی افسر اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت عطا شدہ اختیارات استعمال کرے گا اور اپنے فرائض انجام دے گا۔

(2) تحفظاتی افسران، جس حد تک ممکن ہو سکے، خواتین ہوں گی اور ان کے پاس ایسی اہلیت اور تجربہ ہونا چاہیے جو مقرر کیا جائے۔

(3) تحفظاتی افسر اور اس کے ماتحت دیگر افسران کی شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

9- (1) تحفظاتی افسر کا فرض ہو گا کہ وہ —
(الف) مجسٹریٹ کو اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مدد کرے؛
(ب) گھریلو شدید کشکایت موصول ہونے پر ایسے فارم میں اور ایسے طریقے سے جو مقرر کیا جائے، مجسٹریٹ کو گھریلو واقع کی روپورث دے اور اس کی نقول پولیس تھانہ جس کے اختیار کے مقامی حدود کے اندر مبینہ طور پر گھریلو شدید کا ارتکاب ہوا ہے، کے نگاراں پولیس افسر کو اس علاقے کے خدمات فراہم کننده کو ارسال کرے؛

(ج) ایسے فارم میں اور ایسے طریقے سے جو مقرر کئے جائیں مجسٹریٹ سے، اگر متاثرہ شخص چاہے، حکم تحفظ جاری کرنے کے لیے راحت کی غرض سے درخواست دے سکے گا؛

(د) اس بات کو یقینی بنائے کہ متاثرہ شخص کو قانونی خدمات اتحارٹی ایکٹ، 1987 کے تحت قانونی امداد مہیا کی جاتی ہے اور وہ فارم فوراً مفت دستیاب کرے جس میں شکایت کی جانی ہوتی ہے؛

(ه) مجسٹریٹ کی مقامی حدود اختیار کے اندر تمام خدمات فراہم کننڈگان جو قانونی امداد یا مشورہ فراہم کرتے ہوں، پناہ گھروں اور علاج کی سہولیتوں کی فہرست مرتب رکھے؛

(و) محفوظ پناہ گھر دستیاب کرے اگر متاثرہ شخص اس کے لیے کہے اور متاثرہ شخص کو پناہ گھر میں ٹھہرانے کی نسبت

رپورٹ کی ایک نقل پولیس اشیشن اور محشریت کو ارسال کرے جس کے مقامی حدود اختیار میں ایسا پناہ گھر واقع ہو؛

(ز) متاثرہ شخص کا طبی معائینہ کرائے اگر اس خاتون کا جسم زخم خورده ہو اور میڈیکل رپورٹ کی ایک نقل پولیس

اشیشن اور محشریت کو ارسال کرے جسے اس علاقہ میں اختیار ساعت حاصل ہو جہاں گھر بیوتشد و مبینہ طور پر ہوا ہو؛

(ح) اس بات کو لیقینی بنائے کہ دفعہ 20 کے تحت مالی راحت کے لیے حکم کی تعیل ہوا اور اسے مجموعہ ضابطہ موجود اور،

1973 کے تحت مقررہ ضابطہ کے مطابق رو بہ عمل لا یا جائے؛

(ط) ایسے دیگر فرائض انعام دے جو مقرر کئے جائیں۔

(2) تحفظاتی افسر محشریت کے کنٹول اور نگرانی کے تحت ہو گا اور اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت محشریت اور

حکومت کی جانب سے عائد کردہ فرائض انعام دے گا۔

10-(1) ایسے قواعد کے تابع جو بنائے جائیں، کوئی رضا کار سوسائٹی جو سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ،

خدمت فراہم کنندگان۔

1960 کے تحت یا کوئی کمپنی جو کمپنی ایکٹ، 1956 یا انی اللوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت اس غرض کے لیے درج

رجسٹر ہو، جائز ذرائع سے خواتین کے حقوق اور مفادات کا تحفظ کرئے گی جس میں قانونی امداد، طبی، مالی یا دیگر مفادات

شامل ہیں، اپنے آپ کو اس ایکٹ کی اغراض کے لیے ریاستی حکومت کے پاس خدمت فراہم کنندہ کی حیثیت سے درج

رجسٹر کرائے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت درج رجسٹر خدمت فراہم کنندہ کو اختیار ہو گا کہ وہ، —

(الف) مقررہ فارم میں گھر بیوتشد کی رپورٹ قلمبند کرے اگر متاثرہ شخص ایسا کرنا چاہے اور اس کی ایک نقل

محشریت اور تحفظاتی افسر کو ارسال کرے جنہیں ایسے علاقوں پر حدود اختیار حاصل ہو جہاں گھر بیوتشد واقع ہوا ہو؛

(ب) متاثرہ شخص کا طبی معائینہ کروائے اور میڈیکل رپورٹ کی ایک نقل تحفظاتی افسر اور پولیس اشیشن کو ارسال

کرے جس کی مقامی حدود کے اندر گھر بیوتشد واقع ہوا ہو؛

(ج) اس بات کو لیقینی بنائے کہ متاثرہ شخص کو کسی پناہ گھر میں پناہ مہیا کی جائے اگر وہ اس کے لیے کہہ اور متاثرہ

شخص کو پناہ گھر میں ٹھہرانے کی نسبت رپورٹ پولیس اشیشن کو ارسال کرے جس کی مقامی حدود میں گھر بیوتشد واقع ہوا ہو۔

(3) کسی خدمت فراہم کنندہ یا خدمت فراہم کنندہ کے کسی رکن کے خلاف، جو اس ایکٹ کے تحت کارروائی کرتا ہو

یا کارروائی کرتا ہو ا متصور ہو یا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، اس ایکٹ کے تحت گھر بیوتشد کے ارتکاب کو وکنے کے

لیے اپنے اختیارات کے استعمال یا اپنے کار منصبی کی انعام دہی میں نیک نیت سے کئے گئے یا کئے جانے والے کسی فعل کے

لیے کوئی مقدمہ، استغاشہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہو گی۔

11- مرکزی حکومت اور ہر ریاستی حکومت حسب ذیل کو لیقینی بنانے کے لیے تمام اقدام کرے گی، —

(الف) اس ایکٹ کی توضیعات کو عوامی ذرائع ابلاغ ٹیلیویژن بشوں، ریڈیو اور دیگر اخبارات کے ذریعے با قاعدہ وقوف کے بعد عام تشہیر دی جاتی ہے:

(ب) اس ایکٹ میں جن معاملات کی طرف توجہ دی گئی ہے ان کے بارے میں مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کے افران جن میں پولیس افسران اور جوڈیشل سروس کے ارکان بھی شامل ہیں، کو وقفوتفہ پر جانکاری دینے اور احساس دلانے کی تربیت دی جاتی ہے:

(ج) گھریلو تشدد کے معاملات سے نمٹنے کے لیے متعلقہ وزارتوں اور قانون، امور داخلم جس میں امن و قانون، صحت عامہ اور انسانی وسائل بھی شامل ہیں، کی طرف سے مہیا کی جانے والی خدمات کے درمیان موثر اbathe قائم کیا جاتا ہے اور ان کا جائزہ وقفوتفہ کے بعد لیا جاتا ہے:

(د) اس ایکٹ کے تحت خواتین کو مہیا کی جانی والی خدمات کی فراہمی سے متعلق مختلف وزارتوں کے لیے پروٹوکول تیار کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔

باب IV

راحت کے احکام حاصل کرنے کے لیے طریقہ کار

12-(1) متاثرہ شخص یا تحفظیاتی افسر یا متاثرہ شخص کی جانب سے کوئی دوسرا شخص اس ایکٹ کے تحت ایک یا ایک

سے زیادہ راحتیں حاصل کرنے کے لیے مجریت کے سامنے درخواست دے سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس درخواست پر کوئی حکم صادر کرنے سے پہلے مجریت، تحفظیاتی افسر یا خدمت فرماہم کنندہ سے حاصل شدہ گھریلو تشدد کے واقعہ کی روپورٹ کو ملاحظہ کر کے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت مانگی گئی راحت میں معاوضہ یا تاوان کی ادائیگی کے لیے حکم کی اجرائی بھی شامل ہے اور اس سے رپانڈنٹ کے ذریعے گھریلو تشدد کے ارتکاب سے آئی ضرر کے لیے معاوضہ یا تاوان کے لیے مقدمہ دائر کرنے کے ایسے شخص کے حق کو مصروف نہیں پہنچے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کسی عدالت نے متاثرہ شخص کے حق میں معاوضہ یا تاوان کے طور پر کسی رقم کے لیے ڈگری صادر کی ہو تو اس ایکٹ کے تحت مجریت کے کسی حکم کے اتباع میں واجب الادایا ادا شدہ رقم، اگر کوئی ہو، ایسی ڈگری کے تحت واجب الادارقم سے گھٹادی جائے گی اور یہ ڈگری مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 یا فی الواقع نافذ العمل دیگر کسی قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، بقیر رقم، اگر کوئی ہو، جو ایسی مجرمائی کے بعد رہ جائے، کے لیے نافذ العمل ہوگی۔

(3) ضمن (1) کے تحت ہر درخواست ایسے فارم میں ہوگی اور اس میں ایسی تفاصیل درج ہوں گی جو مقرر کی جائیں یا جو حتی الامکان ان تفاصیل کے مطابق ہوں۔

(4) مجرٹیٹ پہلی ساعت کے لیے تاریخ مقرر کرے گا جو بالعموم عدالت کو درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے تین دن سے متجاوز نہ کرے گی۔

(5) مجرٹیٹ ضمن (1) کے تحت دی گئی ہر درخواست پر اس کی پہلی ساعت کی تاریخ سے ساتھ دنوں کے اندر اپنا فیصلہ دینے کی کوشش کرے گا۔

13-(1) مجرٹیٹ دفعہ 12 کے تحت ساعت کے لیے مقرر کی گئی تاریخ کا نوٹس تحفظاتی افسر کو دے گا جو اسے ایسے ذرائع سے، جو مقرر کئے جائیں، رسپانڈنٹ اور ایسے دیگر اشخاص پر جن کی نسبت مجرٹیٹ ہدایت دے، موصول ہونے کی تاریخ سے زیادہ دو دنوں یا ایسے مزید مناسب وقت کے اندر جس کی اجازت مجرٹیٹ دے، تعیل کروائے گا۔

(2) نوٹس کی تعیل کی نسبت، ایسے فارم میں جو مقرر کیا جائے، تحفظاتی افسر کا اقرار نامہ اس بات کا ثبوت ہو گا کہ ایسا نوٹس رسپانڈنٹ یا کسی دیگر شخص پر جس کی نسبت مجرٹیٹ نے ہدایت دی ہو، تعیل کروایا گیا تھا تو قبیلہ اس کے بر عکس ثابت نہ ہو۔

14-(1) مجرٹیٹ اس ایکٹ کے تحت کارروائیوں کے کسی مرحلہ پر رسپانڈنٹ یا متاثرہ شخص کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ یا تو اکیلے یا اکھٹے خدمت فراہم کنندہ کے کسی ایسے رکن کے ساتھ صلاح مشورہ کرے جو مشورہ کے لیے ایسی اہمیت اور تجربہ رکھتا ہو، جو مقرر کئے جائیں۔

(2) جب مجرٹیٹ نے ضمن (1) کے تحت کوئی ہدایت جاری کی ہو تو وہ معاملہ کی اگلی ساعت کے لیے تاریخ زیادہ سے زیادہ دو ماہ کی مدت کے اندر مقرر کرے گا۔

15- اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی میں مجرٹیٹ اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مدد کی غرض کے لیے ایسے شخص، ترجیحاً خاتون کی، چاہے متاثرہ شخص سے متعلق ہو یا نہ ہو، خدمات حاصل کر سکے گا جسے وہ ٹھیک سمجھے اور اس میں کوئی ایسا شخص شامل ہے جو خاندانی بہبود کو فروغ دینے میں مصروف ہو۔

16- اگر مجرٹیٹ یہ تصور کرے کہ معاملہ کے حالات کو دیکھتے ہوئے ایسا کرنا ضروری ہے اور اگر کارروائی کے فریقین میں سے کوئی فریق اسی خواہش ظاہر کرے تو مجرٹیٹ اس ایکٹ کے تحت کارروائی بند کرے میں منعقد کر سکے گا۔

17-(1) فی الوقت نافذ اعمال کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود گھر بیور شہ کی ہر خاتون کو مشترکہ گھر کا حق میں رہائش کا حق ہو گا چاہے اسے اس میں کوئی حق، اتحقاق یا فائدہ بخش مفاد ہو یا نہ ہو۔

(2) رسپانڈنٹ متاثرہ شخص کو مشترکہ گھر یا اس کے کسی حصہ سے بے دخل یا نکال باہر نہیں کرے گا جو اس طریقہ سے جواز روئے قانون قائم کیا گیا ہو۔

حکم تحفظ۔

18- مجریتی، متاثرہ شخص اور رسپانڈنٹ کو سماحت کا موقع دینے اور بادی انتظر میں مطمئن ہونے کے بعد کہ گھریلو تشدد واقع ہونے کا اندیشہ ہے، متاثرہ شخص کے حق میں حکم تحفظ جاری کرے گا اور رسپانڈنٹ کو حسب ذیل کی ممانعت کرے گا، —

(الف) گھریلو تشدد کے کسی فعل کا ارتکاب؛

(ب) گھریلو تشدد کے افعال کے ارتکاب میں اعانت کرنا یا مدد دینا؛

(ج) متاثرہ شخص کے کام کا ج کی جگہ میں داخل ہونا یا اگر متاثرہ شخص پچھو تو اسکول یا کسی دوسری جگہ میں داخل ہونا

جبکہ متاثرہ شخص کا اکثر آنا جانا ہو؛

(د) متاثرہ شخص کے ساتھ کسی بھی طرح رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرنا جس میں ذاتی، زبانی یا تحریری یا الیکٹرانک یا

ٹیلیفون رابطہ بھی شامل ہے؛

(ھ) مجریتی کی اجازت کے بغیر اثاثے منتقل کرنا، بینک لاکر یا بینک کھاتوں کا تصرف جن کو متاثرہ شخص اور رسپانڈنٹ دونوں فریق مشترکہ طور پر یا رسپانڈنٹ اکیلے استعمال کرتا تھا یا ان کے قبضے میں تھا اور ان میں خاتون کا استری دھن یا دیگر کوئی جائداد شامل ہے جو فریقین کے مشترکہ قبضے میں تھی یا اس پر علیحدہ علیحدہ قبضہ رکھتے تھے؛

(و) لواحقین، دیگر رشتہ داروں یا کسی شخص کو تشدد کا نشانہ بنانا جس نے متاثرہ شخص کو گھریلو تشدد سے بچانے

میں مددی؛

(ز) حکم تحفظ میں مصروف کسی دیگر فعل کا ارتکاب۔

19-(۱) دفعہ 12 کے ضمن (۱) کے تحت درخواست کا پیغام اکرتے وقت مجریتی یا اطمینان حاصل کرنے کے

حکم سکونت۔

بعد کہ گھریلو تشدد واقع ہوا ہے، حکم سکونت صادر کر سکے گا جس سے، —

(الف) رسپانڈنٹ کو مشترکہ گھر سے متاثرہ شخص کو نکالنے یا کسی دوسرے طریقے سے اس کے قبضے میں خلل ڈالنے سے باز رکھا جائے گا چاہے رسپانڈنٹ کو مشترکہ گھر میں کوئی قانونی یا منصفانہ مفاد ہو یا نہ ہو؛

(ب) رسپانڈنٹ کو ہدایت دی جاسکے گی کہ وہ مشترکہ گھر سے نکل جائے؛

(ج) رسپانڈنٹ یا اس کے کسی رشتہ دار کو مشترکہ گھر کے کسی ایسے حصہ میں داخل ہونے سے باز رکھا جاسکے گا جہاں

متاثرہ شخص رہائش پذیر ہو؛

(د) رسپانڈنٹ کو مشترکہ گھر منتقل کرنے یا فروخت کرنے یا اسے رہن کے زیر بار بانے سے باز رکھا جاسکے گا؛

(ه) رسپانڈنٹ کو مشترکہ گھر میں اپنے حقوق سے مجریتی کی اجازت کے سوا دست بردار ہونے سے باز

رکھا جاسکے گا؛

(و) رسپانڈنٹ کو ہدایت دی جاسکے گی کہ وہ متاثرہ شخص کے لیے اسی درجہ کی تبادل رہائش حاصل کرے جس درجہ کی رہائش اسے مشترکہ گھر میں میسر تھی یا اگر حالات کا تقاضا ہو تو اسے ایسی رہائش کے لیے کرایہ ادا کرے: لیکن شرط یہ ہے کہ فقرہ (ب) کے تحت کسی ایسے شخص کے خلاف حکم صادر نہ ہو گا جو ایک خاتون ہو۔

(2) مجرم یہ کوئی مزید شرعاً ظعادہ کرنے گا یا کوئی دیگر ہدایت جاری کر سکے گا جو وہ متاثرہ شخص ایسے متاثرہ شخص کے بچے کے تحفظ یا اس کی سلامتی کا انتظام کرنے کے لیے مناسب طور پر ضروری تصور کرے۔

(3) مجرم یہ رسپانڈنٹ کو کہہ سکے گا کہ وہ گھر میلوں شدروں کے لیے ایک مچکہ ضامنوں کے ساتھ یا ان کے بغیر پیش کرے۔

(4) ضمن (3) کے تحت کوئی حکم مجموع ضابطہ جداری، 1973 کے باب VIII کے تحت ایک حکم متصور ہو گا اور اسی کے مطابق اس کا نیٹر اسکے گا۔

(5) ضمن (1)، ضمن (2) یا ضمن (3) کے تحت حکم صادر کرتے وقت عدالت ایک ایسا حکم بھی صادر کرے گی جس کے ذریعے نزدیک ترین پولیس اسٹیشن کے نگراں افر کو ہدایت دی جاسکے گی کہ وہ متاثرہ شخص کو تحفظ فراہم کرے یا اسے یا اس کی جانب سے درخواست دینے والے شخص کو حکم کی عمل آوری میں مدد دے۔

(6) ضمن (1) کے تحت حکم صادر کرتے وقت مجرم یہ رسپانڈنٹ پر کرایہ یا دیگر ادائیگیوں کی ذمہ داری عائد کر سکے گا اور ایسا کرتے ہوئے وہ فریقین کی مالی ضرورتوں اور سماں کو ملحوظ رکھے گا۔

(7) مجرم یہ اس پولیس اسٹیشن جس کے حدود اختیار میں مجرم یہ سے رجوع کیا گیا ہو، کے نگراں افر کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ حکم تحفظ کو روپہ عمل لانے میں مدد دے۔

(8) مجرم یہ رسپانڈنٹ کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ متاثرہ شخص کو اس کا استری دھن یا دیگر کوئی جائداد یا قیمتی مالی وثیقہ قبضہ میں دے جس کی کہ وہ خاتون مستحق ہو۔

مالی امداد - 20-(1) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت درخواست پر فصلہ دیتے وقت مجرم یہ رسپانڈنٹ کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ گھر میلوں شد کے باعث متاثرہ شخص اور متاثرہ شخص کے کسی بچے کے ذریعے کئے گئے اخراجات یا برداشت کئے گئے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے مالی امداد کرے اور ایسی امداد میں صرف حسب ذیل کوہی شامل کرنا محدود وہیں ہو گا، —

(الف) کمائی میں نقصان؛

(ب) طبی اخراجات؛

(ج) متاثرہ شخص کے قبضہ میں کسی جائداد کو تلف کرنے، نقصان پہنچانے یا اس کے قبضے سے ہٹانے کے باعث نقصان؛

(د) متاثرہ شخص اور اس کے بچوں، اگر کوئی ہوں، کے لیے نان و نفقة اس میں مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 125 یافی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت نان و نفقة کے حکم کے علاوہ کوئی حکم شامل ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت منظور کی گئی مالی امداد خاطر خواہ اور واجب ہو گی اور متاثرہ شخص کے میuar زندگی، جس کا وہ عادی ہو، کے مطابق ہو گی۔

(3) مجرٹریٹ کو اختیار ہو گا کہ وہ نان و نفقة کے طور پر مناسب یکمشت رقم کی ادائیگی یا ماہوار ادائیگی کا حکم دے جیسا کہ معاملہ کے حالات تقاضا کریں۔

(4) مجرٹریٹ ضمن (1) کے تحت مالی امداد کے لیے صادر کئے گئے حکم کی نقل درخواست کے فریقین اور پولیس اسٹیشن کے نگران کوارسال کرے گا جس کی مقامی حدود اختیار کے اندر رپانڈنٹ رہائش پذیر ہو۔

(5) رپانڈنٹ منظور کی گئی مالی امداد متاثرہ شخص کو ضمن (1) کے تحت حکم میں مصروفت کے اندر ادا کرے گا۔

(6) رپانڈنٹ ضمن (1) کے تحت حکم کے معنوں میں ادائیگی کرنے سے قاصر ہا تو مجرٹریٹ رپانڈنٹ کے آجر یا قرض دار کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ رپانڈنٹ کو واجب الادا اجرتوں یا مشاہرہ یا قرضہ کے ایک حصہ کو برآ راست متاثرہ شخص کو ادا کرے یا عدالت میں جمع کرے اور یہ رقم رپانڈنٹ کی طرف سے واجب الادا مالی امداد میں مجرما کی جاسکے گی۔

21- فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود مجرٹریٹ حکم تحفظ یا اس ایکٹ کے تحت حکم تحویل۔

کوئی دوسری امداد منظور کرنے کے لیے درخواست کی ساعت کے کسی مرحلہ پر کسی بچہ یا بچوں کی عارضی تحویل متاثرہ شخص کو یا اس خاتون کی طرف سے درخواست دینے والے شخص کو منظور کر سکے گا اور اگر ضروری ہو تو اس انتظام کی صراحت کرے گا جس کے مطابق رپانڈنٹ بچہ یا بچوں سے ملاقات کر سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر مجرٹریٹ کی رائے ہو کہ رپانڈنٹ کی کوئی ملاقات بچہ یا بچوں کے مفاد کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے تو مجرٹریٹ ایسی ملاقات کی اجازت دینے سے انکار کر سکے گا۔

22- اس ایکٹ کے تحت دی جانی والی امداد کے علاوہ مجرٹریٹ متاثرہ شخص کی طرف سے درخواست دینے پر ایک حکم معادضہ۔

حکم صادر کرے گا جس کے ذریعے رپانڈنٹ کو ہدایت دی جاسکے گی کہ وہ گھر یلو تشدی کے اپنے افعال کے ارتکاب سے ہوئے ضرر کے لیے جس میں ذہنی اور جذبائی ایذا اور سانی شامل ہیں، معادضہ اور ہرجانہ ادا کرے۔

23- (1) مجرٹریٹ اس ایکٹ کے تحت اپنے سامنے کسی کارروائی میں ایسا عبوری حکم صادر کر سکے گا جسے وہ عبوری اور یکطرفہ احکام صادر کرنے کا اختیار۔

(2) اگر مجرٹریٹ مطمئن ہو جائے کہ کسی درخواست سے بادی انتظر میں اس بات کا انکشاف ہوتا ہے کہ رپانڈنٹ گھر یلو تشدی کا ارتکاب کر رہا ہے یا اس نے اس کا ارتکاب کیا ہے یا یہ کہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ رپانڈنٹ گھر یلو تشدی کے

کسی فعل کا ارتکاب کرے گا تو وہ رسپانڈنٹ کے خلاف دفعات 18, 19, 20, 21 یا جیسی کہ صورت ہو، دفعہ 22 کے تحت متاثرہ شخص کی طرف سے ایسے فارم میں جو مقرر کیا جائے، بیان حلقوی کی بنیاد پر یکطرفہ حکم منظور کر سکے گا۔

عدالت حکم کی نقول مفت دے گی۔
24- مجریت ایسے تمام معاملات میں، جن میں اس نے اس ایکٹ کے تحت کوئی حکم صادر کیا ہو، حکم دے گا کہ ایسے حکم کی نقل درخواست کے فریقین، پولیس اسٹیشن کے مگر ان افسروں کے حدود اختیار میں مجریت سے رجوع کیا گیا ہو، خدمت فراہم کنندہ جو عدالت کے مقامی حدود اختیار کے اندر واقع ہو اور اگر خدمت فراہم کنندہ نے گھر یلو تشنڈ کی روپورٹ درج کرائی ہو تو ایسے خدمت فراہم کنندہ کو مفت فراہم کی جائے گی۔

احکام کی معیار اور تبدیلی۔
25-(1) دفعہ 18 کے تحت حکم تحفظ اس وقت تک نافذ رہے گا جب تک کہ متاثرہ شخص اس کی منسوخی کے لیے درخواست دے۔

(2) اگر مجریت متاثرہ شخص یا رسپانڈنٹ سے درخواست موصول ہونے پر مطمئن ہو جائے کہ حالات میں تبدیلی واقع ہوئی ہے اور وہ اس ایکٹ کے تحت صادر کئے گئے کسی حکم کو تبدیل کرنے، اس میں روبدل کرنے یا منسون کرنے کا تقاضا کرتے ہیں تو وہ ایسی وجہات کی بنیاد پر، جنہیں قلمبند کیا جائے، ایسا حکم صادر کر سکے گا جسے وہ مناسب تصور کرے۔

دیگر مقدموں اور قانونی کارروائیوں میں راحت۔
26-(1) دفعات 18, 19, 20, 21 اور 22 کے تحت مستیاب راحت کسی دوسری قانونی کارروائی میں بھی مانگی جاسکے گی جو کسی دیوانی عدالت، خالگی معاملات عدالت یا فوجداری عدالت میں رواں ہوں جن کا تعلق متاثرہ شخص اور رسپانڈنٹ سے ہو چاہے ایسی کارروائی اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے یا اس کے بعد دائرہ کی گئی ہو۔

(2) ضمن (1) میں مولک کوئی راحت کسی دیوانی یا فوجداری عدالت کے پاس ایسے مقدمے یا قانونی کارروائی میں متاثرہ شخص کے ذریعے مانگی جانے والی راحت کے علاوہ اور اس کے ساتھ ساتھ مانگی جاسکے گی۔

(3) اگر متاثرہ شخص نے اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کے سواء کسی کارروائی میں راحت حاصل کی ہو تو وہ خاتون ایسی راحت کی منظوری کی نسبت مجریت کو مطلع کرنے کی پابند ہو گی۔

حدود اخیار۔
27-(1) جو ڈیشل مجریت درجہ اول یا میڑو پالٹن مجریت کی عدالت، جیسی کہ صورت ہو، جس کی مقامی حدود کے اندر۔

(الف) متاثرہ شخص مستقل یا عارضی طور پر رہائش پذیر ہو یا کاروبار چلاتا ہو یا کام کا جگہ کرتا ہو؛ یا

(ب) رسپانڈنٹ رہائش پذیر ہو یا کاروبار چلاتا ہو یا کام کا جگہ کرتا ہو؛ یا

(ج) بنائے دعویٰ پیدا ہوا ہو،

اس ایکٹ کے تحت حکم تحفظ اور دیگر احکام صادر کرنے اور اس ایکٹ کے تحت جرائم کی ساعت کرنے کے لیے مجاز عدالت ہو گی۔

ضابط۔

(2) اس ایکٹ کے تحت صادر کیا گیا کوئی حکم پورے بھارت میں نافذ ا عمل ہو گا۔

28-(1) بجز اس کے کہ اس ایکٹ میں دیگر طور پر توضیح کی گئی ہے، دفعات 12, 18, 19, 20, 21, 22 اور

23 کے تحت تمام کارروائیوں اور دفعہ 31 کے تحت جرائم پر مجموع ضابطہ فوجداری، 1973 کی توضیعات لا گو ہوں گی۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کوئی امر دفعہ 12 کے تحت یاد دفعہ 23 کے ضمن (2) کے تحت درخواستوں کو نشانے کے

لیے عدالت کو اپنا ضابطہ کرنے سے بازیں رکھے گا۔

اپیل۔

29- مجرٹیٹ کے صادر کئے ہوئے حکم کی متأثرہ شخص یا رسپانڈنٹ، جیسی کہ صورت ہو، کو تمیل کئے جانے کی تاریخ

سے تیس دنوں کے اندر، جو بھی بعد میں ہو، سیشن عدالت میں اپیل دائر ہو گی۔

باب-7

متفرقہ جات

30- تحفظاتی افران اور خدمت فراہم کنندگان کے ارکان اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا صادر کئے گئے احکام کی توضیعات کی اتباع میں عمل کرنے یا عمل کرنے کا ارادہ کرتے وقت مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازمین میں قصور ہوں گے۔

تحفظاتی افران اور خدمت فراہم کنندگان کے ارکان سرکاری ملازمین ہوں گے۔

31-(1) رسپانڈنٹ کے ذریعے حکم تحفظ یا عبوری حکم تحفظ کی خلاف ورزی اس ایکٹ کے تحت جرم ہو گا اور اس کے لیے ایک سال تک کی قید یا بیس ہزار روپ تک کا جرمانہ یاد دنوں سزا میں دی جائیں گی۔

رسپانڈنٹ کے ذریعے حکم تحفظ کی خلاف ورزی کے لیے سزا۔

(2) ضمن (1) کے تحت جرم کی ساعت، جس حد تک ممکن العمل ہو، وہی مجرٹیٹ کرے گا جس نے ایسا حکم صادر کیا ہو جس کی خلاف ورزی مبینہ طور پر ملزم نے کی ہو۔

(3) ضمن (1) کے تحت الزامات مرتب کرتے وقت مجرٹیٹ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 498 الف یا اس مجموعہ کی کسی دیگر توضیع یا جہیز مانعی ایکٹ، 1961 کی توضیع، جیسی کہ صورت ہو، کے تحت بھی الزامات مرتب کر کے گا اگر حقائق سے انکشاف ہوتا ہو کہ ان توضیعات کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

اختیار ساعت اور ثبوت۔

32-(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں مندرج کسی امر کے باوجود دفعہ 31 کے ضمن (1) کے تحت جرم قبل دست اندازی پولیس اور ناقابل صفائحہ ہو گا۔

(2) صرف متأثرہ شخص کے تقدیقی بیان پر عدالت یہ نتیجہ اخذ کر سکے گی کہ ملزم نے دفعہ 31 کے ضمن (1) کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

تحفظاتی افری کی طرف سے اپنا فرض انجام نہ دینے کے لیے سزا۔

33- اگر کوئی تحفظاتی افری کسی معقول وجہ کے بغیر حکم تحفظ میں مجرٹیٹ کی ہدایت کے مطابق اپنے فرائض انجام دینے میں قاصر ہے یا انجام دینے سے انکار کرتے تو اسے ایک سال تک کی قید یا بیس ہزار روپ تک کے جرمانے یاد دنوں سزا میں دی جائیں گی۔

تحفظاتی افسر کے ذریعے جرم کا اختیار ساعت۔

34- تحفظاتی افسر کے خلاف کوئی استقاشہ یاد گیر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی تا وقت یہ کہ اس کے خلاف ریاستی حکومت یا اس کے ذریعے مجاز کردہ کسی افسر کی ماقبل منظوری سے شکایت دائر نہ کی جائے۔

35- تحفظاتی افسر کے خلاف اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ یا صادر کئے گئے حکم کے تحت نیک نیتی سے کئے گئے یا کئے جانے والے فعل سے واقع شدہ نقصان یا ممکنہ طور پر ہونے والے نقصان کے لئے کوئی دعویٰ، استقاشہ یاد گیر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

36- اس ایکٹ کی توضیعات فی الوقت نافذ ا عمل کسی دیگر قانون کی توضیعات کے علاوہ ہوں گی اور اس کی تنقیص نہیں کریں گی۔

37- (1) مرکزی حکومت اس ایکٹ کی توضیعات کو رو بہ عمل لانے کے لیے اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنائے گے۔
(2) بالخصوص اور ماقبل اختیارات کو مصحت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام امور یا کسی امر کی نسبت توضیع کر سکیں گے:-

(الف) اہلیتیں اور تجربہ جو ایک تحفظاتی افسر کو دفعہ 8 کے ضمن (2) کے تحت ہونے چاہئیں؛

(ب) دفعہ 8 کے ضمن (3) کے تحت تحفظاتی افسر اور اس کے ماتحت دیگر افسران کی ملازمت کی شرائط و قیود؛

(ج) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت فارم اور طریقہ جس میں گھریلو تشدید کی نسبت رپورٹ

دی جاسکے گی؛

(د) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت فارم اور طریقہ جس میں حکم تحفظ کے لیے درخواست دی جاسکے گی؛

(ه) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے فقرہ (د) کے تحت فارم جس میں شکایت داخل کی جائے گی؛

(و) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے فقرہ (ط) کے تحت دیگر ااض جن کو تحفظاتی افسر انجام دے سکے گا؛

(ز) دفعہ 10 کے ضمن (1) کے تحت خدمت فراہم کنندگان کا جسٹیشن منضبط کرنے کے لیے قواعد؛

(ح) اس ایکٹ کے تحت امداد طلب کرنے کے لیے دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت فارم جس میں درخواست دی

جا سکے گی اور مذکورہ دفعہ کے ضمن (3) کے تحت ایسی درخواست میں جو تفاصیل درج ہوں؛

(ط) دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت نوٹس ہائے کی تعییل کرانے کے ذریعے؛

(ی) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے تحت تحفظاتی افسر کے ذریعے نوٹس کی تعییل سے متعلق اقرار کا فارم؛

(ک) دفعہ 14 کے ضمن (1) کے تحت مشورہ دینے کے لیے اہلیتیں اور تجربہ جو خدمت فراہم کنندہ کے کسی رکن

کے پاس ہونے چاہیے؛

(ل) دفعہ 23 کے ضمن (2) کے تحت فارم جن میں متاثرہ شخص حلف نامہ داخل کر سکے گا؛

(م) کوئی دوسرا معاملہ جس کی صراحت کرنی ہو یا صراحت کی جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تا ہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مصروف نہ پہنچائے گی۔

برہم اوتار اگروال

ایڈیشنل سکریٹری، حکومت بھارت